ایک مسودہ قانون۔

خیبر پختونخوا ہائیڈل ترقیاتی تنظیم ایکٹ 1993ء میں ترمیم۔

تمہید: ہرگاہ کہ یہ آمر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا ہائیڈل ترقیاتی تنظیم ایکٹ 1993ء میں ترمیم بطریق ذیل کی جائے۔

لہذا امندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

1۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ: (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو خیبر پختونخوا ہائیڈل ترقیاتی تنظیم (ترمیمی) ایکٹ 2012ء کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ ایکٹ نمبر 1 مصدرہ 1993ء کی دفعہ 1 میں ترمیم: خیبر پختونخوا ہائیڈل ترقیاتی تنظیم ایکٹ مصدرہ 1993ء (ایکٹ نمبر 1 مصدرہ 1993ء) جو کہ بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کہلائے گا کی دفعہ 1 کی ذیلی دفعہ (1) میں لفظ ''خیبر'' کو حذف کیا جائے۔

3۔ ایکٹ نمبر 1 مصدرہ 1993ء کی دفعہ 2 میں ترمیم: مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 2 کی (2)، (8) اور (10) شقوں میں لفظ ''خیبر'' کو حذف کیا جائے۔

4۔ ایکٹ نمبر 1 مصدرہ 1993ء کی دفعہ 3 میں ترمیم: مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 3 میں،

(1) ذیلی دفعہ (1) میں لفظ ''خیبر'' کو حذف کیا جائے، اور

(2) ذیلی دفعہ (2) میں الفاظ ''حصول قبضہ'' کے بجائے الفاظ Comma ''حصول، قبضہ اور فروخت'' ثبت کئے جائیں۔

5. ایکٹ نمبر 1 مصدرہ 1993ء کی دفعہ 4 میں ترمیم: مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (2) میں مندرجہ ذیل ثبت کیا جائے یعنی:

"(2) بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(1)	خیبر پختونخوا کا وزیر اعلی،	چیئر مین۔
(2)	وزیر برائے توانائی و بجلی،	رکن۔
(3)	وزیر برائے مالیات،	رکن۔
(4)	وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات،	رکن۔
(5)	حکومت کا چیف سیکرٹری،	رکن۔
(6)	حکومت کا ایڈیشنل چیف سیکرٹری،	رکن۔
(7)	حکومت کا سیکرٹری برائے محکمہ مالیات،	رکن۔
(8)	حکومت کا سیکرٹری برائے توانائی و بجلی،	رکن۔
(9)	حکومت کا سیکرٹری برائے آبپاشی،	رکن۔
(10)	بورڈ کے چیئر مین کا نامزد کردہ ایک مالیات کا ماہر،	رکن۔
(11)	بورڈ کے چیئر مین کا نامزد کردہ ہائیڈرو سیکٹر سے ایک ماہر،	رکن۔
(12)	خیبر پختونخوا چیمبر آف کامرس اور انڈسٹری کا صدر،	رکن۔
(13)	تنظیم کا مینجنگ ڈائریکٹر،	ممبر کم سیکرٹری۔

6. ایکٹ نمبر 1 مصدرہ 1993ء میں نئی دفعہ 4الف کی شمولیت: مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 4 کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے یعنی:

4الف مجلس عاملہ: مجلس عاملہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(1)	وزیر برائے توانائی و بجلی،	چیئر مین۔
(2)	حکومت کا ایڈیشنل چیف سیکرٹری،	رکن۔
(3)	حکومت کا سیکرٹری برائے محکمہ مالیات،	رکن۔

(4) حکومت کا سیکرٹری برائے محکمہ توانائی و بجلی، اور رکن۔

(5) تنظیم کا منیجنگ ڈائریکٹر، رکن۔

(6) مجلس عاملہ بورڈ کی طرف سے وقتاً فوقتاً تفویض کردہ فرائض منصبی ادا کرتی رہے گی۔

7. **ایکٹ نمبر 1 مصدرہ 1993ء کی دفعہ 7 میں ترمیم:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 7 کی ذیلی دفعہ (2) کی تشریحات میں لفظ ''تین'' کے بجائے لفظ ''چھ'' ثبت کیا جائے۔

8. **ایکٹ نمبر 1 مصدرہ 1993ء کی دفعہ 9 میں ترمیم:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 9 میں،

(1) ذیلی دفعہ (1) میں لفظ ''تین'' کی بجائے لفظ ''چھ'' ثبت کیا جائے، اور

(2) ذیلی دفعہ (2) میں لفظ ''دو'' کی بجائے لفظ ''چھ'' ثبت کیا جائے۔

9. **ایکٹ نمبر 1 مصدرہ 1993ء کی دفعہ 13 میں ترمیم:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 15 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ب)، میں الفاظ ''کوئی زمین یا زمین میں دلچسپی'' کے بجائے الفاظ ''کوئی غیر منقولہ منقولہ جائیداد میں دلچسپی'' ثبت کیا جائے۔

10. **ایکٹ نمبر 1 مصدرہ 1993ء کی دفعہ 22 میں ترمیم:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 22 میں الفاظ ''تفویض کردہ'' کے بعد الفاظ اور کامہ ''مجلس عامہ'' شامل کی جائے۔

11. **ایکٹ نمبر 1 مصدرہ 1993ء کی دفعہ 24 میں ترمیم:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 24 کی ذیلی دفعہ (3) اور (4) میں الفاظ ''بورڈ کی منظوری کے ماتحت'' کے بجائے الفاظ ''سرمایہ کمیٹی کے ذریعہ'' ثبت کئے جائیں۔

12. **ایکٹ نمبر 1 مصدرہ 1993ء میں نئی دفعہ 24 الف کی شمولیت:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 24 کے بعد مندرجہ ذیل نئی 24 الف شامل کی جائے، یعنی

"**24** **الف سرمایہ کاری کمیٹی:** (1) سرمایہ کمیٹی مندرجہ ذیل ارکان پر مشتمل ہوگی.

(1) تنظیم کا مینجنگ ڈائریکٹر، چیئرمین.

(2) حکومت کا سیکرٹری برائے مالیات، رکن.

(3) ڈائریکٹر مالیات، اور رکن.

(4) اسٹنٹ ڈائریکٹر برائے بجٹ اور مالیات، رکن.

(2) سرمایہ کاری کمیٹی کو یہ اختیار ہوگا کہ سرپلس فنڈ کی سرمایہ کاری ایسے طریقے کار سے کرے جیسا کہ وہ ضروری خیال کرے.

13. **ایکٹ نمبر 1 مصدرہ 1993ء کی دفعہ 29 میں ترمیم:** مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 29 کی حاشیائی عنوان، میں الفاظ کا ''کیفیت عامہ حسابات'' کے بجائے لفظ ''بجٹ'' ثبت کیا جائے.

بیان اغراض ووجوہ.

آرگنائزیشن کی مضبوطی اور وسعت کے لیے اور مستقبل کے مقابلے سے نمٹنے کے لیے SHYO ایکٹ 1993ء کے مقصد کے لیے مختلف ترامیم کی گئی تھیں جبکہ فیصلہ کرنے فورم SHYDO بورڈ کو مضبوط بنایا گیا ہے اور اس میں نئے ممبران شامل کئے گئے ہیں جیسا کہ ماہر مالیات، Hydro Expert، سیکرٹری محکمہ آبپاشی اور دیگر، روزمرہ کے متعلقہ مسئلوں کو حل کرنے کے لیے مجلس عاملہ بنائی جارہی ہے تاکہ تنظیم کو زیادہ سے زیادہ موثر اور ذمہ دار بنایا جائے لہذا بل ہذا پیش کیا جاتا ہے.